انیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 24 فروری 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

بروز پیر 29جولائی2019کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

بورڈز آف ایجوکیشن میں پیپروں کی ری چیکنگ اور نمبروں کی دوبارہ گنتی سے متعلقہ تفصیلات

*1995: جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بورڈ آف ایجوکیشن میں پیپروں کی سابقہ نظام کے تحت Re-Counting ہوتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس نظام سے دوران مارکنگ ہونے والی غلطیوں / کمی کوتاہی کا ازالہ ممکن نہ ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو حکومت اس نظام کو تبدیل کرکے Re-Marking دوران Re-Checking کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 13مارچ2019 تاریخ ترسیل 26جون2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور میں جوابی کاپیوں کی پڑتال (Re-Checking) کا مربوط نظام موجود ہے جس کے تحت درج ذیل امور Recheck کئے جاتے ہیں:۔

۱۔ جوابی کاپی کا کوئی حصہ جانچے بغیر تو نہیں رہ گیا۔

۲۔ جوابی کاپی یا اس کا کوئی حصہ تبدیل تو نہیں کیا گیا۔

۳۔ ہر سوال کے حاصل کردہ جزوی نمبروں کا میزان سوال کے آخر میں درست درج کیا گیا ہے۔

۴۔ تمام سوالات کا میزان درست طور پر جوابی کاپی کے سرورق پر درست منتقل کیا گیا ہے۔

۵۔ سرورق میں دیئے گئے نمبرں کا میزان درست ہے۔

(ب)ری چیکنگ کے دوران غلطی نکل آنے کی صورت میں امیدوار کو نہ صرف نمبروں کی صورت میں اس غلطی کی تصحیح کی جاتی ہے بلکہ اس کی فیس بھی واپس کر دی جاتی ہے۔

(ج)لاہور بورڈ میں ری چیکنگ کا مربوط نظام موجود ہے لہذا عدالت عظمیٰ کے فیصلہ جات کے مطابق Re-Marking کی اجازت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جولائی 2019)

محکمہ ہائر ایجوکیشن میں ڈیپوٹیشن پر کام کرنے والے اہلکاران سے متعلقہ تفصیلات

*1726: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ ہائر ایجوکیشن میں زیادہ تر افسران و اہلکاران ڈیپوٹیشن پر کام کر رہے ہیں۔ ان کے نام و عہدہ جات کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان میں اکثر افسران کالجز اور یونیورسٹیوں سے ڈیپوٹیشن پر آئے ہیں۔ ان کی تعداد کتنی ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت ان کو کب تک ان کے متعلقہ کالجز / یونیورسٹی میں واپس بھیجنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 27 فروری 2019 تاریخ ترسیل 22 مئی 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پنجاب حکومت کے مروجہ قوانین کے مطابق محکمہ ہائر ایجوکیشن کی منظور شدہ اسامیوں میں سے 20% اسامیوں پر ٹیکنیکل کوٹہ کے تحت محکمہ ہذا کے ذیلی دفاتر (کالج، یونیورسٹی، بورڈ) کے افسران کی تعیناتی کی جاتی ہے مزید برآں گذشتہ کئی سالوں سے محکمہ S&GAD پنجاب سول سیکرٹیریٹ انتظامی افسران کی شدید کمی کا شکار ہے جس کی وجہ سے تمام محکمہ جات بشمول ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ

میں بیشتر اسامیاں خالی ہیں۔ اس کمی کو دور کرنے کے لیے ہر محکمہ اپنے ذیلی دفاتر سے انتظامی افسران کو عارضی طور پر محکمہ کے ساتھ منسلک کرلیتا ہے۔ تاکہ محکمے کی انتظامی کارکردگی متاثر نہ ہو۔

ڈپٹی سیکریٹری اور سیکشن آفیسرز کی کمی کو دور کرنے کے لیے اس وقت محکمہ ہائیر ایجوکیشن میں مندرجہ ذیل اساتذہ کو عارضی طور پر منسلک کیا گیا ہے۔ تاکہ محکمہ کے اہم اور انتظامی امور بروقت تکمیل پاسکیں۔

1۔ ڈپٹی سیکرٹری (پی اینڈ ڈی) محمد حسن لالی، لیکچرار (ٹیکنیکل کوٹہ)

2-ڈپٹی سیکریٹری (ایس۔ آئی) محمد شہزاد جعفری، سبجیکٹ سپیشلسٹ (ٹیکنیکل کوٹہ)

3- سیکشن آفیسر (سپورٹس) وسیم رؤف، لیکچرار (ٹیکنیکل کوٹہ)

4- سیکشن آفیسر (یونیورسٹی - III) عثمان ابراہیم، لیکچرار (ٹیکنیکل کوٹہ)

5- سیکشن آفیسر (کالجز افیئرز) عثمان عبدالغنی، لیکچرار (ٹیکنیکل کوٹہ)

6- سیکشن آفیسر (بجٹ اینڈ فنانس) بابر خان، لیکچرار (ٹیکنیکل کوٹہ)

7۔ ایڈیشنل سیکرٹری (اکیڈمک) طارق حمید بھٹی، ایسوسی ایٹ پروفیسر

8-ایڈیشنل سیکرٹری (لاء) ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ شمع ضیاء، سبجیکٹ اسپیشلسٹ،

9-ڈپٹی سیکرٹری (کامرس) راؤ امان اللہ خان، سینئر انسٹرکٹر

10-ڈپٹی سیکرٹری (بورڈز) محمد اشفاق خان لودھی، اسسٹنٹ پروفیسر / پرنسپل

11-ڈپٹی سیکرٹری سٹاف ٹو سیکرٹری حافظ ڈاکٹر حیدر علی، اسسٹنٹ پروفیسر

12-ڈپٹی سیکرٹری (سپورٹس) شمسہ ہاشمی، اسسٹنٹ پروفیسر

13-ڈپٹی سیکرٹری (بجٹ اینڈ فنانس) سید حسن عباس، اسسٹنٹ پروفیسر

14- سیکشن آفیسر (ڈی ایم) رانا راشد، لیکچرار

15- سیکشن آفیسر (یونیورسٹی - I) مرتضیٰ عمر بشیر، لیکچرار 1

16- سیکشن آفیسر (یونیورسٹی - II) انعام الحق، اسسٹنٹ پروفیسر

17- سیکشن آفیسر (یونیورسٹی - IV) ظہیر علی، لیکچرار

18- سیکشن آفیسر (بورڈز) جہانزیب مرزا، لیکچرار

19- پی ایس او ٹو ایڈیشنل سیکرٹری (اکیڈمک) عدیل احمد، لیکچرار

20- سیکشن آفیسر (سپیشل انیشیئٹو) مہتاب الیاس، لیکچرار

21- سیکشن آفیسر (پلاننگ) صائقہ امین، لیکچرار

22- سیکشن آفیسر (اسٹیبلشمنٹ فیمیل) آصفہ جاوید، لیکچرار

23- سیکشن آفیسر (ڈیویلپمنٹ) طاہرہ نذیر اعوان، لیکچرار

24- سیکشن آفیسر (ڈیویلپمنٹ میل) محمد حمزہ، لیکچرار

25- سیکشن آفیسر (ڈیویلپمنٹ میل) نوید اکرم، لیکچرار

26- سیکشن آفیسر (اسٹیبلشمنٹ میل) ہاجرہ سلیم، لیکچرار

27- سیکشن آفیسر (سپورٹس) محمد وقاص اکبر، لیکچرار

(ب) یہ درست ہے کہ مندرجہ بالا افسران جو اس وقت محکمہ ہائر ایجوکشن میں عارضی طور پر تعینات ہیں اِن کا تعلق مختلف کالجوں / یونیورسٹیوں سے ہے۔ ان کی موجودہ تعداد 20 ہے۔

(ج) محکمہ S&GAD سے مطلوبہ افسران کی تعیناتی کے بعد یا محکمانہ پالیسی کے تحت تین سال کا عرصہ مکمل ہونے کے بعد مندرجہ بالا افسران کو ان کی متعلقہ یونیورسٹی / کالجز میں بھجوا دیا جائے گا۔ اس سے پہلے محکمہ ہذا تین سال کا عرصہ مکمل کرنے پر مندرجہ ذیل افسران کو آرڈرز مورخہ 23-07-2019 کے تحت اپنے متعلقہ دفاتر میں بھجوا چکا ہے:۔

1۔ ڈپٹی سیکرٹری (کیو ای سی) نعمان جمیل خان، اسسٹنٹ پروفیسر

2۔ ڈپٹی سیکرٹری (اسپیشل انیشیئٹو) حماد سرور نقوی، اسسٹنٹ پروفیسر

3۔ڈپٹی سیکرٹری (پی اینڈ ڈی) اشفاق بخاری، اسسٹنٹ پروفیسر

4۔ سیکشن آفیسر (ڈویلپمنٹ) سدرہ رحمان، لیکچرار

5۔ سیکشن آفیسر (جنرل افیئر) محمد صافی اسلم، لیکچرار

6۔ سیکشن آفیسر (بورڈز) بشریٰ یونس، لیکچرار

7۔ سیکشن آفیسر (کیو ای یو) عثمان علی، لیکچرار

8۔ سیکشن آفیسر (ڈی۔ ایف) کامران ظفر، لیکچرار

9۔ سیکشن آفیسر (ایس ایم۔ ایم) ندا اجمل خان، لیکچرار

10۔ سیکشن آفیسر (ای۔ ایف) مریم انعام، لیکچرار

11۔ سیکشن آفیسر (ڈی۔ ایم) صہیب اختر، لیکچرار

12۔ سیکشن آفیسر (کامرس-I) گلزار احمد، لیکچرار

13۔ سیکشن آفیسر (کامرس- II) محمود احمد عزیز، سینئر انسٹرکٹر

14۔ سیکشن آفیسر (کامرس- III) طیبہ اکمل، لیکچرار

15۔ سیکشن آفیسر (پلاننگ) عائشہ خالد، لیکچرار

16۔ سیکشن آفیسر (یونیورسٹی -II) رفیع ممتاز، لیکچرار

17۔ سیکشن آفیسر (ای ایم- II) احمر خان، لیکچرار

18۔ڈپٹی ڈائریکٹر (کوآرڈینیشن) PHEC، اشتیاق احمد، لیکچرار

19۔ڈپٹی ڈائریکٹر (کامرس-I) ڈی پی آئی آفس، عمران طارق بٹ، انسٹرکٹر

20۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر (کامرس) ڈی پی آئی آفس، زاہد رشید، لائبریرین

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 فروری 2020)</u>

ساہیوال: ایجوکیشن بورڈ کے عرصہ قیام اور چیئرمین و کنٹرولر کی عرصہ تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*1997: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال بورڈ آف ایجوکیشن کا قیام کب عمل میں آیا اور اس کے چیئرمین و کنٹرولر کون کون تعینات رہے موجودہ چیئرمین کتنے عرصہ تعیناتی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ بورڈ آف ایجوکیشن ساہیوال کو زمین کی الاٹمنٹ ہو چکی ہے یہ کن شرائط پر الاٹ ہوئی اور کب تک اس جگہ پر عمارت کی تعمیر مکمل ہو جائے گی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 26 جون 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ساہیوال کا قیام گورنمنٹ آف پنجاب کے لیٹر نمبر SO(Boards)9-4/2011 مورخہ 13-06-2012 کے تحت عمل میں آیا اور ایجوکیشن بورڈ ساہیوال کے تعینات چیئرمین اور کنٹرولر کی تفصیل درج ذیل ہے۔

چیئرمین:

1۔	جناب مہر بشیر احمد	20-06-2012 تا 04-09-2013
2۔	پروفیسر ڈاکٹر انوار احمد	05-09-2013 تا 10-09-2013
3۔	جناب مہر بشیر احمد	11-09-2013 تا 02-10-2013
4۔	ڈاکٹر محمد نصر اللہ ورک	01-11-2013 تا 02-03-2014
5۔	پروفیسر ڈاکٹر انوار احمد	03-03-2014 تا 27-11-2016
6۔	بابر حیات تارڑ (PAS)	16-01-2017 تا 15-01-2018
7۔	علی بہادر قاضی (PAS)	25-01-2018 تا 21-06-2018

8۔ ڈاکٹر فرح مسعود (PAS) 22-06-2018تا22-10-2018

9۔ عارف انور بلوچ (PAS) 23-10-2018تا05-11-2018

10۔ ڈاکٹر ذوالفقار علی ثاقب 06-11-2018تا07-03-2019

11۔ رانا عبدالشکور 08-03-2019تا03-07-2019

12۔ حافظ محمد شفیق 04-07-2019تا حال

موجودہ چیئرمین جناب حافظ محمد شفیق کی تعیناتی عرصہ تین سال کے لیے گورنمنٹ آف دی پنجاب، سروس اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے نوٹیفکیشن نمبری SO(E.I)1-43/2018 مورخہ 03-07-2019 کے تحت کی گئی ہے۔

کنٹرولر آف امتحانات:

1۔ پروفیسر قاضی عبدالناصر 21-06-2012تا10-10-2012

2۔ پروفیسر غلام اکبر قیصرانی 11-10-2012تا26-08-2013

3۔ شاہد پرویز قریشی 27-08-2013تا23-09-2013

4۔ پروفیسر محمد اشرف 24-09-2013تا28-02-2014

5۔ طاہر حسین جعفری 01-03-2014تا13-10-2017

6۔ پروفیسر قاضی عبدالناصر 18-10-2017تا13-06-2018

7۔ ڈاکٹر حافظ فدا حسین 14-06-2018 تا حال

(ب) یہ بات درست ہے کہ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، ساہیوال کو گورنمنٹ آف پنجاب کے کالونی ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے Free of Cost سرکاری زین جس کی پیمائش 40 کنال الاٹ ہو چکی ہے جو کہ Comsats University کے نزدیک چک نمبر L-9 / 87 میں واقع ہے۔ زمین کی الاٹمنٹ درج ذیل شرائط پر کی گئی ہے۔

1 الاٹ کردہ زمین ماسوائے تعلیمی بورڈ کی بلڈنگ کے استعمال کے علاوہ کسی اور استعمال میں نہ لائی جائے گی۔

2 الاٹ کردہ زمین کی ضرورت نہ ہونے کی صورت میں زمین بمعہ بلڈنگ کالونی ڈیپارٹمنٹ کو واپس کر دی جائے گی۔

3 زمین کے الاٹمنٹ کے آرڈر جاری ہونے کے 06 ماہ کی مدت کے اندر تعمیر کا کام شروع ہونا چاہیے جو کہ 18 ماہ کی مدت کے اندر مکمل ہو جانا چاہیے۔

4 تعمیر مکمل نہ ہونے کی صورت میں الاٹڈ زمین واپس لے لی جائے گی۔

تعمیراتی کام کے سلسلہ میں آرکیٹیکچر آفس، ساہیوال میں بلڈنگ کی ڈرائنگز کا کام جاری ہے جس کی Initial ڈرائنگز گورننگ باڈی کی منظوری کے بعد آرکیٹیکچر آف، ساہیوال کو بذریعہ اسٹیٹ 393-Estate مورخہ 23 فروری 2019 کو بھجوائی جا چکی ہیں۔ تفصیلی ڈرائنگز (Detailed Drawings) بننے کے بعد Cost Estimate کا پراسس شروع ہو گا۔ جس سے معلوم ہو گا کہ تعمیر پر کتنے اخراجات آئیں گے۔ تاہم زمین پر باؤنڈری وال کی تعمیر کا کام شروع ہونے کا سلسلہ عنقریب متوقع ہے۔ جس کی Cost Estimate بلڈنگ ڈویژن، ساہیوال کی طرف سے موصول ہو چکی ہے۔ اور اس بابت دفتری و قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد فنڈز، بلڈنگ ڈویژن، ساہیوال کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 ستمبر 2019)

ساہیوال: گورنمنٹ امامیہ کالج کے قیام اور طلبہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1998: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ امامیہ کالج ساہیوال کب قائم ہوا اور اس کی بلڈنگ کی حالت کیسی ہے؟

(ب)کالج ہذامیں کتنے طالب علم تعلیم حاصل کررہے ہیں کیااسکی بلڈنگ طلباء کی تعداد کے حساب سے کافی ہے، فرنیچر کی کمی کی وجہ سے طالب علموں کو دشواری ہوتی ہے۔

(ج)کالج ہذا کیMissing Facilitiesکون کون سی ہیں کیاحکومت ان کو پوراکرنے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک نہیں تووجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی13مارچ2019 تاریخ ترسیل26جون2019)

جواب

وزیرہائرایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ امامیہ کالج01.06.1963میں قائم ہوااور1972میں حکومتی تحویل میں لیاگیااور کالج ہذاکی بلڈنگ کی حالت بہتر ہے۔

(ب)کالج ہذامیں 1408طالب علم زیر تعلیم ہیں طلباء کی تعداد کے حساب سے بلڈنگ کافی ہے، فرنیچر طلباء کی تعداد کے مطابق کافی ہے۔

(ج)کالج ہذامیں حکومت نے تمام ضروری سہولیات مہیاکر رکھی ہیں کسی طالب علم یااس کے والدین کی طرف سے کالج ہذاکی سہولیات کے بارے میں نہ توکوئی شکایت کی گئی ہے اور نہ ہی اس بارے میں کسی فورم پر یہ مسئلہ اٹھایاگیاہے حکومت طلباء کو تمام سہولیات فراہم کررہی ہے وقت کے ساتھ ساتھ ان سہولیات میں اضافہ بھی کیاجارہاہے

(تاریخ وصولی جواب6 ستمبر 2019)

گوجرانوالہ: گورنمنٹ بوائز کامرس کالج پیپلز کالونی میں کلاس رومز، لیبز اور ملٹی پرپز ہال کی تعداد سے

متعلقہ تفصیلات

*2333: محترمہ شاہین رضا: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ بوائز کامرس کالج پیپلز کالونی گوجرانوالہ میں کتنے کلاس رومlabsرومز اور ملٹی پرپز ہال ہیں؟

(ب) اس کالج میں کلاس وائز طالب علموں کی تعداد کتنی ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کالج میں ACCA اور BBA کی کلاسز جاری ہیں کیا ان کلاسز کو پڑھانے کی اجازت اس کالج کے پاس ہے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کالج کے لئے ٹرانسپورٹ نہ ہے جبکہ اس کالج میں زیر تعلیم طالبات / طالب علم گوجرانوالہ شہر کے علاوہ دور دراز کے گاؤں قصبہ جات سے تعلیم حاصل کرنے کے لئے آتے ہیں۔

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کالج میں ایم۔کام کی کلاس کے لئے کلاس روم نہ ہے جس کی وجہ سے طالبات کھلے آسمان کے نیچے تعلیم حاصل کرتی ہیں اسی طرح اس کالج میں کلاس رومز، Labs رومز اور ملٹی پرپز ہال نہ ہے۔

(و) کیا حکومت اس کالج کے درج بالا تمام مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ بوائز کالج پیپلز کالونی گوجرانوالہ میں کلاس رومز' لیبز' اور ملٹی پرپز ہالز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کلاس رومز=19

کمپیوٹر لیبز=03

ملٹی پرپز ہال=Nill

(ب) کالج ہذا میں کلاس وائز طالبعلموں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔

آئی کام:422

ڈی کام:192

بی کام:432

ایم کام:156

بی بی اے:47

(ج) کالج ہذا میں ACCA کلاسز نہیں ہیں۔۔ البتہ BBA کی کلاس جاری ہے اور اس کے لئے ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کا اجازت نامہ بھی موجود ہے۔

(د) جی ہاں درست ہے۔ تاہم اس بابت محکمہ ہائر ایجوکیشن نے Buses کی ایک سکیم پنجاب بھر کے تمام کالجز کے لیے ترتیب دی ہے جسکے ذریعے آئندہ سالوں میں تمام اضلاع میں مرحلہ وار Buses فراہم کی جائیں گی۔

(ہ) کالج ہذا میں ایم کام کی کلاسز بڑے احسن طریقے سے ہو رہی ہیں۔ کوئی کلاس کھلے آسمان کے نیچے نہیں ہو رہی ہے۔ تمام کلاسز باقاعدہ انداز میں ہو رہی ہیں۔ کالج ہذا میں مناسب کلاس رومز اور لیب موجود ہیں۔ البتہ ملٹی پرپز ہال نہیں ہیں۔

(و) درج بالا مسائل کالج ہذا کو درپیش نہیں ہیں۔ تمام طلباء وطالبات کی طرف سے کوئی شکایت نہیں ہے۔ کالج میں درس و تدریس کا سلسلہ بڑے احسن انداز میں چل رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 ستمبر 2019)

فیصل آباد: گورنمنٹ کالج یونیورسٹی میں ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ کی تعداد، انکی تعلیمی قابلیت و تجربہ سے متعلقہ تفصیلات

*2419: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد میں Deen اور ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ کتنے ہیں ان کے نام، عہدہ اور تعلیمی قابلیت اور کس کس شعبہ کے ہیڈ یا ڈین ہیں؟

(ب) کتنے ہیڈ یا ڈین کی تعلیم اور تجربہ مع گریڈ مطلوبہ اسامی کے مطابق ہے؟

(ج) کیا جو ہیڈ یا ڈین مطلوبہ تعلیم اور تجربہ / شعبہ سے تعلق نہ رکھتے ہیں کیا ان کی تعیناتی قاعدہ / قانون کے مطابق ہے؟

(د) اس بابت محکمہ کیا کارروائی کر رہا ہے اور مطلوبہ تعلیم مع تجربہ و گریڈ اور شعبہ کے حامل افراد کو تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 3 مئی 2019 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) متعلقہ تفصیلات ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تمام اساتذہ کی تعلیم و تجربہ متعلقہ عہدہ (فیکلٹی کے ڈین اور شعبہ کے ہیڈ) کے مطابق اور موزوں ہے۔

(ج) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا، تمام ڈین اور ہیڈز صاحبان کی تعیناتی قواعد و ضوابط کے مطابق ہوتی ہے اور اس کے لیے فیکلٹی ممبر کا کُل وقتی ملازم ہونا ضروری ہے۔ چنانچہ شعبہ کے سربراہ یا ڈین کے لیے اضافی اہلیت کی ضرورت نہ ہے۔

(د) جن فیکلٹیز میں ڈین کی تعیناتی کے لیے پروفیسر لیول کے فیکلٹی ممبرز دستیاب ہیں، ان کے کیسز گورنر / چانسلر کی منظوری کے لیے تیار کیے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2019)

فیصل آباد: گورنمنٹ کالج یونیورسٹی اور گورنمنٹ وومن کالج یونیورسٹی میں وی سی کی مستقل تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*2420: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد اور گورنمنٹ وومن کالج یونیورسٹی فیصل آباد میں وی سی کی آسامیوں پر عرصہ دراز سے مستقل تعیناتی نہ ہوئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان یونیورسٹیز کے مستقل V.C نہ ہونے کی وجہ سے ان کے انتظامی اور Financial معاملات میں مشکلات پیش آرہی ہیں؟

(ج) کیا حکومت ان یونیورسٹیز کے مستقل V.C تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 مئی 2019 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے۔ حکومت گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی فیصل آباد کے مستقل وائس چانسلرز کی تعیناتی کا نوٹیفیکیشن کر چکی ہے جس کی نقل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بادی النظر میں یہ بات درست ہے کہ مستقل وائس چانسلر نہ ہونے کے باعث جامعات کے انتظامی اور مالی معاملات میں مشکلات پیش آتی ہیں، لیکن اب جب کہ ان یونیورسٹیز میں مستقل وائس چانسلرز تعینات ہو چکے ہیں، اس طرح کے مسائل سے باآسانی نمٹا جا سکتا ہے۔

(ج) حکومت مستقل وائس چانسلرز تعینات کر چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 ستمبر 2019)

ضلع جہلم: تحصیل سوہاوہ میں یونیورسٹی کے قیام کے اعلان سے متعلقہ تفصیلات

*2422: محترمہ سبرینہ جاوید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وزیر اعظم نے تحصیل سوہاوہ ضلع جہلم میں یونیورسٹی بنانے کا اعلان کیا تھا؟

(ب) اس سلسلے میں کیا پیش رفت ہوئی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا حکومت اس مالی سال میں اس یونیورسٹی کا سنگ بنیاد رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے؟ اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 3 مئی 2019 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں۔

(ب) حکومت علاقہ میں اعلیٰ تعلیم فراہم کرنے کے لئے تمام ضروری اقدامات کر رہی ہے۔ اس سلسلہ میں پرائیویٹ ادارے کے تعاون سے ایک یونیورسٹی قائم کی جارہی ہے۔

(ج) اس یونیورسٹی کا سنگ بنیاد وزیراعظم پاکستان جناب عمران خان نے مورخہ 05 مئی 2019 کو رکھا۔ اس یونیورسٹی کا نام القادر یونیورسٹی رکھا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 ستمبر 2019)

میاں چنوں: گورنمنٹ ڈگری کالج میں طلباء وطالبات کی تعداد، خالی اسامیوں، لیبز اور ملٹی پرپز ہال سے متعلقہ تفصیلات

*2527: جناب بابر حسین عابد: کیا وزیر ہائیر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج میاں چنوں اور گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج میاں چنوں کتنے کمروں پر مشتمل ہیں؟

(ب) ان میں کلاس وائز طالبات / طلباء کی تعداد کتنی کتنی ہے؟

(ج) ان میں Labs اور ملٹی پرپز ہال کتنے ہیں؟

(د) ان میں کتنی اسامیاں پر ہیں اور کتنی خالی ہیں؟

(ہ) ان میں کون کون سی مسنگ Facilities ہیں؟

(و) حکومت ان کالجوں میں طالب علموں کے لیے مزید کلاس روم، ملٹی پرپز ہال، Labs بنانے اور خالی اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2019 تاریخ ترسیل 4 اگست 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین میاں چنوں ٹوٹل 28 کمروں پر مشتمل ہے اور گورنمنٹ بوائز کالج میاں چنوں ٹوٹل 24 کمروں پر مشتمل ہے۔

(ب) گورنمنٹ کالج برائے خواتین میاں چنوں اور گورنمنٹ بوائز کالج میاں چنوں میں فرسٹ ائیر کے داخلے جاری ہیں اس کے علاوہ گرلز کالج میاں چنوں میں 2nd ائیر کے Student کی تعداد 924 اور 3rd ائیر کی تعداد 107 اور 4th ائیر کی تعداد 100 ہے۔ جبکہ بوائز کالج میاں چنوں میں 2nd ائیر 934، 3rd کی تعداد 152 اور 4th ائیر کی تعداد 238 ہے۔

(ج) گورنمنٹ کالج برائے خواتین میاں چنوں میں سائنس اور کمپیوٹر Labs کی تعداد 8 اور ملٹی پرپز ہال کی تعداد 1 ہے۔ گورنمنٹ بوائز کالج میاں چنوں میں سائنس اور کمپیوٹر Labs کی تعداد 4 اور ملٹی پرپز ہال کی تعداد 1 ہے۔

(د) گورنمنٹ کالج برائے خواتین میاں چنوں میں Teaching Staff کی ٹوٹل Sanctioned اسامیاں 16 ہیں جن میں 13 اسامیاں ورکنگ میں ہیں اور 3 اسامیاں خالی ہیں اور Non Teaching Staff کی ٹوٹل 11 Sanctioned اسامیاں ہیں جن میں 9 اسامیاں ورکنگ میں ہیں اور 2 اسامیاں خالی ہیں۔ گورنمنٹ بوائز کالج میاں چنوں میں Teaching Staff کی ٹوٹل Sanctioned اسامیاں 29 ہیں جن میں 25 اسامیاں ورکنگ میں ہیں اور 4 اسامیاں خالی ہیں اور Non Teaching Staff کی ٹوٹل 31 Sanctioned اسامیاں ہیں جن میں 25 اسامیاں ورکنگ میں ہیں اور 6 اسامیاں خالی ہیں۔

(ہ) گورنمنٹ کالج برائے خواتین میاں چنوں میں نیا ہاسٹل کی تعمیر اور گورنمنٹ کالج میاں چنوں میں ہاسٹل اور سیوریج کی مرمت Missing Facilities میں ہیں۔

(و) حکومت ان کالجوں میں طالب علموں کے لیے مزید کلاس روم، ملٹی پرپز ہال، Labs بنانے اور خالی اسامیاں پر کرنے کا جلد ارادہ رکھتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 ستمبر 2019)</u>

یونیورسٹی آف گجرات کے قیام، سب کیمپس اور طلباء وطالبات کی کلاسز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*2627: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یونیورسٹی آف گجرات کب قائم کی گئی اس کے سب کیمپس کہاں کہاں ہیں؟

(ب) کیا اس یونیورسٹی میں میل اور فی میل کی کلاسز علیٰحدہ علیٰحدہ ہوتی ہیں طلباء اور طالبات کی تعداد کیا ہے۔

(ج) اس یونیورسٹی میں کون کون سے مضامین پڑھائے جاتے ہیں اور کیا انتظامیہ وقت کی ضرورت کے ساتھ مزید مضامین کی کلاسز شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(د) اس یونیورسٹی ہذا میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی تعداد کتنی ہے اور کیا تمام منظورہ شدہ اسامیوں پر متعلقہ سٹاف موجود ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 14 جون 2019 تاریخ ترسیل 6 اگست 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یونیورسٹی آف گجرات سال 2004 میں قائم کی گئی۔ یونیورسٹی آف گجرات کے سب کیمپس راولپنڈی (اور متوقع طور پر منڈی بہاؤالدین) میں واقع ہیں۔

(ب) یونیورسٹی آف گجرات کے حافظ حیات کیمپس میں میل اور فی میل کی مشترکہ کلاسز کا انعقاد ہوتا ہے جبکہ راولپنڈی کیمپس صرف برائے خواتین ہے۔ علاوہ ازیں یونیورسٹی کے سٹی کیمپسز میں طلبا اور طالبات کی علیٰحدہ علیٰحدہ کلاسز کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ یونیورسٹی میں طلبا اور طالبات کی کل تعداد 18243 ہے جن میں طلبا کی تعداد 8027 جبکہ طالبات کی تعداد 10216 ہے۔

(ج) یونیورسٹی میں پڑھائے جانے والے مضامین کی تفصیلات اشتہار برائے داخلہ جات 2019 میں درج ہیں۔ اشتہار کی نقل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)یونیورسٹی میں سٹاف کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

منظور شدہ اسامیوں کی کل تعداد(بجٹ19-2018)کے مطابق:2716

ٹیچنگ سٹاف کی تعداد:660

نان ٹیچنگ سٹاف کی تعداد:1243

خالی اسامیوں کی تعداد:813

(تاریخ وصولی جواب6 ستمبر 2019)

لاہور:پی پی154 میں گرلز و بوائز کالجز کی تعداد ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*2664:چودھری اختر علی:کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی154 لاہور میں بوائز و گرلز سرکاری کالج کہاں کہاں ہیں؟

(ب)ان کالجوں میں طالب علموں کی تعداد علیٰحدہ علیٰحدہ کتنی کتنی ہے۔

(ج)ان کالجوں کی بلڈنگ کیا طالب علموں کے مطابق پوری ہے یا مزید کمروں کی ضرورت ہے۔

(د)ان کالجوں میں ٹیچنگ سٹاف کی تعداد کتنی ہے کتنی اور کون کون سے اسامیاں خالی ہیں۔

(ہ)ان کالجوں میں نان ٹیچنگ کیڈر کی کتنی اسامیاں پر اور کون کون سے خالی ہیں ان پر تعیناتی نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں۔

(و)ان کالجوں کی مسنگ Facilities کون کون سی ہیں اور یہ کب تک پر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی21جون2019 تاریخ ترسیل3 ستمبر2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)پی پی154 لاہور میں صرف دو کالجز ہیں۔

1۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین باغبانپورہ لاہور۔2۔ گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس باغبانپورہ لاہور۔

(ب) پی پی 154 لاہور کے دونوں کالجوں میں زیر تعلیم طلباء طالبات کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین باغبانپورہ لاہور۔(فرسٹ ائیر 1331، سکینڈ ائیر 1439، تھرڈ ائیر 472، اور فورتھ ائیر 434 ٹوٹل 3676 ہے)۔

2۔ گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس باغبانپورہ لاہور۔(فرسٹ ائیر 70، سکینڈ ائیر 93، تھرڈ ائیر 39، اور فورتھ ائیر 27 ٹوٹل 236 ہے)

(ج) ان کالجز کی بلڈنگ طالبات وطلبہ کے مطابق پوری ہے۔

(د) پی پی 154 کے دونوں کالجز کی ٹیچنگ سٹاف کی تعداد درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین باغبانپورہ لاہور میں ٹیچنگ سٹاف کی کل 180 اسامیاں میں جن میں 4 اسامیاں خالی ہیں۔

2۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین باغبانپورہ لاہور میں ٹیچنگ سٹاف کی کل 12 اسامیاں خالی ہیں جن میں سے پرنسپل 20 کی ایک اسامی خالی ہے۔ جو عنقریب پروموشن کے ذریعے سے پر کر دی جائے گی۔ اساتذہ کی ٹرینگ ہو چکی ہے۔ کیس تیار ہو چکے ہیں۔

(ہ) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین باغبانپورہ لاہور میں نان ٹیچنگ سٹاف کی 36 اسامیاں ہیں۔ جن میں 08 اسامیاں خالی ہیں۔ کچھ اسامیاں پروموشن کے ذریعے پر ہوں گی۔ کچھ اسامیاں حکومت پنجاب کی میرٹ پالیسی کے مطابق پر ہوں گی۔

گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس باغبانپورہ لاہور میں نان ٹیچنگ سٹاف کی 11 اسامیاں ہیں۔ جن میں کوئی اسامی خالی نہ ہے

(و) ان کالجز میں طلباء وطالبات کو تمام ضروری سہولیات فراہم کر دی گئی ہیں کسی طالب علم یا طالبہ کو کوئی شکایت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2019)

ضلع رحیم یار خان میں یونیورسٹی کالجز میں شام کی کلاسز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*2695: سید عثمان محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان کی کس یونیورسٹی / کیمپس / کالج کے کس کس شعبہ میں Evening Classes جاری ہیں اور ہر ادارہ میں کتنی تعداد ہے؟

(ب) شام کی کلاس میں داخلہ سال میں کتنی بار دیا جاتا ہے نیز صبح اور شام کی کلاسز کی فیس میں کتنا فرق ہے؟

(تاریخ وصولی 2 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 2 اگست 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع رحیم یار خان میں موجود سرکاری یونیورسٹی خواجہ فرید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے کسی بھی شعبہ میں شام کی کلاسز کا اجراء نہیں ہوا ہے۔ خواجہ فرید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی رحیم یار خان میں صرف صبح کی کلاسز ہوتی ہیں۔

ضلع رحیم یار خان میں موجود کالجز میں اس وقت خواجہ فرید گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج رحیم یار خان کے درج ذیل شعبہ جات میں ایوننگ کلاسز میں داخلے دیے جاتے ہیں:

کمپیوٹر سائنس، فزکس، زوالوجی، باٹنی، انگلش، اردو، بی ایڈ، ایم ایڈ۔ اس وقت ان شعبہ جات میں کل 350 طالب علم زیر تعلیم ہیں۔

(ب)شام کی کلاسز میں داخلہ سال میں ایک بار ہوتا ہے۔ نیز اس وقت مارننگ کلاسز کی پہلے سال کی فیس تقریباً 9000روپے ہے اور شام کی فیس مبلغ 19000 روپے ہے۔ صبح اور شام کی کلاسز کی فیس میں صرف سروس چارجز مبلغ 10,000 روپے کا فرق ہے۔

سیکنڈ شفٹ سٹاف کو سروس چارجز سے معاوضہ کی ادائیگی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2019)

پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کا قیام اور تعلیمی اداروں کی چیکنگ سے متعلقہ تفصیلات

*2716: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کے کیا فرائض ہیں اور اس کمیشن کے اراکین کون کون ہیں؟

(ب) پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن تعلیمی اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے اور تعلیمی اداروں کی کارکردگی کا معائنہ کرنے کا کیا طریق کار طے کیا گیا ہے۔

(ج) اس کمیشن نے اب تک انڈومنٹ فنڈز قائم کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں اور تعلیمی اداروں میں موجودہ اساتذہ کی قابلیت اور تجربہ جانچنے کا کیا معیار مقرر کیا گیا ہے۔

(د) تعلیمی اداروں میں تحقیق کو فروغ دینے کے لئے اس کمیشن کی کارکردگی کیا ہے اور طالب علموں کے خود روزگار کے حصول کے لئے اس کمیشن نے کیا کام کیا ہے۔

(تاریخ وصولی 10 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن ایکٹ 2014 کے تابع کمیشن درج ذیل فرائض ادا کرنے کا اختیار رکھتا ہے:

ا۔HEC کے ساتھ تعاون کرنا۔

۲۔HEC کے قومی معیارات جن کی بدولت صوبہ میں نجی و سرکاری تعلیمی ادارہ جات کھولے یا چلائے جاسکتے ہیں کے مطابق ہدایات اور پالیسی کی تشکیل اور سفارشات کرنا۔

۳۔ جامعات اور ڈگری دہندہ ادارہ جات کے سوا، دیگر ایسی درسگاہوں / اداروں جو کہ اعلی تعلیمی شعبے میں تدریس مہیا کر سکتی ہیں ان کے لیے ہدایات اور شرائط تجویز کرنا۔

۴۔ تعلیمی اداروں کی کارکردگی کی جانچ پڑتال کرنا اور اداروں، بشمول ان کے ذیلی کیمپس، شعبہ جات ،فیکلٹیز اور مضامین کی ایکریڈیشن کمیٹی سے منظوری کروانا۔

۵۔ صوبے میں اعلیٰ تعلیم کے شعبہ میں اعلیٰ معیارات کو برقرار رکھنے کے لیے تعلیمی اداروں میں گڈ گورننس اور انتظام کو یقینی بنانے کے لیے ہدایات مہیا کرنا۔

٦۔ کالجوں میں معیارِ تعلیم کو یقینی بنانے اور اس معیار کو بڑھانے کے لیے حکومت سے مشاورت کرنا۔

کمیشن کے اراکین کی فہرست ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تعلیمی اداروں کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے PHEC نے متنوع نوعیت کے اقدامات کیے ہیں تاکہ تعلیمی اداروں کو بین الاقوامی معیار کے مطابق ڈھالا جاسکے۔PHEC کے کارہائے نمایاں درج ذیل ہیں:

ا۔ تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے PHEC سرکاری جامعات و اعلی تعلیمی اداروں کو وظائف مہیا کرتا ہے۔

۲۔PHEC سرکاری جامعات / کالجز کے اساتذہ کو انٹرنیشنل ٹریول گرانٹس دیتا ہے۔

۳۔PHEC جامعات، کالجز اور اعلیٰ تعلیمی اداروں میں تحقیق کے شعبہ کی بہتری اور ان کو دور جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی سعی کرتا ہے۔

۴۔ بین الاقوامی معیار کے حصول کے لیے PHEC سرکاری جامعات / کالجز اور تعلیمی اداروں کو فارن پوسٹ ڈاکٹرل فیلوشپ مہیا کرتا ہے۔

۵۔ اساتذہ کو پابند کیا جاتا ہے کہ متعلقہ شعبہ میں تحقیق کے ذریعے اور تعلیمی مجلات میں یہ تحقیق شائع کروا کے تعلیم کے معیار کو بہتر بنائیں۔

(ج) پنجاب ہائیر ایجوکیشن کمیشن، حکومت پنجاب سے معاشی مدد حاصل کرتا ہے۔ مزید برآں PHEC نے 100 ملین روپے کا ایک انڈونمنٹ فنڈ قائم کیا ہے۔ پنجاب ہائیر ایجوکیشن کمیشن، ہائیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، حکومت پنجاب کے ساتھ مل کر اساتذہ کی جانچ کرتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ اس کی وضع کردہ پالیسیوں کا نفاذ کمیشن کی حقیقی روح کے مطابق ہو۔

(د) پنجاب ہائیر ایجوکیشن کمیشن کو اس کا ایکٹ 2014 یہ مینڈیٹ فراہم کرتا ہے کہ تعلیمی اداروں میں تدریس و تحقیق کے معیار کو بہتر بنانے اور نیچے دیے گئے اقدامات کے لیے مختلف تربیتی پروگرام کا انعقاد کرے:

۱۔ نجی و سرکاری شعبہ کے تعلیمی اداروں کے پروگراموں کی منظوری

۲۔ پنجاب میں نئی جامعات اور ذیلی کیمپسز کے لیے مالی مدد کی فراہمی

۳۔ وظائف کی فراہمی کے لیے فنڈز مختص کرنا

۴۔ غیر ملکی پوسٹ ڈاکٹریٹ فیلوشپ

۵۔ انٹرنیشنل ٹریول گرانٹ

۶۔ سیمینارز اور کانفرنسوں کا انعقاد

اان پروگراموں کا بنیادی مقصد اور میکانزم صوبے کے اعلیٰ تعلیمی اداروں کے اندر ریسرچ کلچر کو فروغ دیتا ہے۔

پڑھائی مکمل کرنے والے طلبا کے لیے PHEC نے نوکری کے مواقع بڑھانے کے لیے کمیونٹی کالجز اور کیرئیر کونسلنگ سنٹرز پروگرام متعارف کروائے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2019)</u>

ضلع خانیوال: پی پی 209 میں بوائز و گرلز کالج اور طلباء وطالبات کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***2766: جناب محمد فیصل خان نیازی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) پی پی 209 (خانیوال) بوائز و گرلز کالج کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب) ان کالجوں میں زیر تعلیم طالبات / طلباء کی تعداد کتنی ہے۔

(ج) ان کالجوں کی بلڈنگ کتنے کمروں پر مشتمل ہے۔ کیا ان کالجوں میں سائنس Labs اور ملٹی پرپز ہال ہیں اور کالج کے انتظامی افسران کے لیے دفاتر ہیں۔

(د) کیا ان میں ٹیچنگ سٹاف اور نان ٹیچنگ سٹاف کی اسامیاں پر ہیں۔ کیا ان میں طالب علموں کو وہ تمام بنیادی سہولیات میسر ہیں جو کہ حکومت کے S.O.P کے تحت ہونا ضروری ہیں۔

(ہ) ان میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں۔

(و) کیا حکومت ان کے تمام مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پی پی 209 میں کوئی بھی گورنمنٹ بوائز اور گرلز کالج نہ ہے۔ تاہم خانیوال میں موجود گورنمنٹ بوائز اور گرلز کالجز، ان کالجوں میں زیر تعلیم طلباء وطالبات کی تعداد، سائنس لیبز اور ملٹی پرپز ہال، ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) متعلقہ نہ ہے۔

(ج) متعلقہ نہ ہے۔

(د) متعلقہ نہ ہے۔

(ہ) متعلقہ نہ ہے۔

(و)متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب30 ستمبر 2019)

ایف ایس سی پارٹ ٹو کی کتب سے متعلقہ تفصیلات

***2768: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیاFSc Part IIکی تمام کتب مارکیٹ میں دستیاب ہیں؟

(ب) کیاFSc Part II کیمسٹری کی کتب برائے سیشن20-2019 شائع ہونے کے بعد طلباء و طالبات اس سے استفادہ لے رہے ہیں؟

(ج) اگر جواب نفی میں ہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی23جولائی2019 تاریخ ترسیل6 ستمبر2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)FSc Part-II کی تمام کتب مارکیٹ میں دستیاب ہیں۔

(ب)FSc Part-IIکیمسٹری کی کتب برائے سیشن 20-2019سے طلباء وطالبات استفادہ کر رہے ہیں۔

(ج) جواب نفی میں نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب16 اگست 2019)

سرکاری تعلیمی اداروں میں سپیس سائنس کی تعلیم سے متعلقہ تفصیلات

***2807: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) پنجاب میں سپیس سائنس کن کن سرکاری تعلیمی اداروں میں پڑھائی جارہی ہے؟

(ب) سپیس سائنس کس کلاس سے پڑھائی جاتی ہے اور حکومت سپیس سائنس کو فروغ دینے کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 2 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) صوبہ پنجاب میں موجود سرکاری یونیورسٹیز میں سپیس سائنس صرف یونیورسٹی آف پنجاب، لاہور میں پڑھائی جاتی ہے۔ تاہم UET لاہور میں الیکٹریکل انجینئرنگ میں ایک مضمون سیٹلائیٹ کمیونی کیشن اور یونیورسٹی آف گجرات میں بی ایس اور ایم ایس سی فزکس میں ایک مضمون Cosmology پڑھایا جارہا ہے۔

(ب) سپیس سائنس کی تعلیم یونیورسٹی کی سطح پر دی جاتی ہے۔ مزید بر آں یونیورسٹیز خود مختار ادارہ کے طور پر کام کرتی ہیں۔ کسی بھی شعبہ میں تعلیم دینے کا فیصلہ متعلقہ یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل اور سینڈیکیٹ کی منظوری سے ہوتا ہے۔ اگر سرکاری یونیورسٹیز اس مضمون میں تعلیم دینا چاہیں تو حکومت ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 19 نومبر 2019)

لاہور: گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سلامت پورہ میں طالبات کی تعداد، بجٹ اور اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*2947: چودھری اختر علی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سلامت پورہ لاہور میں کتنی طالبات کلاس وائز زیر تعلیم ہیں؟

(ب) اس کالج کا مالی سال 19-2018 اور 20-2019 کا بجٹ کتنا ہے۔

(ج)اس کالج میں منظور شدہ اسامیاں کتنی کس کس عہدہ گریڈ کی ہیں کتنی اسامیاں پر اور کتنی خالی ہیں ٹیچنگ سٹاف کی اسامیاں کتنی خالی ہیں۔

(د)اس کی بلڈنگ کتنے کمروں پر مشتمل ہے۔

(ہ)اس میں کیا کیا سہولیات ناکافی ہیں اس میں سہولیات کی فراہمی اور خالی اسامیاں پر کرنے کے لیے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 4 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)کالج ہذا میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد درج ذیل ہے۔

فرسٹ ائیر 437‘ سیکنڈ ایئر 429‘ تھرڈ ایئر 76‘ فورتھ ایئر 76‘

ٹوٹل طالبات:1018

(ب)کالج ہذا کا مالی سال 19-2018 کا کل بجٹ 25579314 روپے ہے۔ جبکہ 20-2019 کا کل بجٹ 11616000 روپے ہے۔

(ج)کالج ہذا میں ٹوٹل 22 منظور شدہ اسامیاں ہیں۔ جن میں سے 21 اسامیاں ورکنگ اور ایک اسامی خالی ہے۔ اسامیوں میں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)کالج ہذا میں ٹوٹل 12 کمرے ہیں۔

(ہ)طالبات کی ضروریات کے مطابق سب سہولیات موجود ہیں اور کسی طالبہ کی طرف سے کوئی شکایت نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 فروری 2020)

سرکاری کالج میں داخلہ کیلئے کامن ایپ سے متعلقہ تفصیلات

*2992: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری کالج میں داخلہ کے لئے کامن ایپ متعارف کرائی گئی ہے؟

(ب) اس ایپ کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں اوراس ایپ کے متعارف کرانے سے کیافوائد حاصل ہوئے ہیں؟

(ج) کیااس ایپ سے میرٹ کی بالادستی قائم ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) سرکاری کالجز میں فرسٹ ائیر میں داخلے کے لیے آن لائن ایڈمیشن سسٹم شروع کیا گیاہے۔ یہ سسٹم دوسالوں سے بہت کامیابی سے کام کر رہا ہے

(ب) اس سسٹم کے تحت طالب علم یا طالبات گھر بیٹھے پنجاب کے کسی بھی کالج میں داخلے کے لیے اپلائی کر سکتے ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ انکے سفری اخراجات بھی بچ جاتے ہیں۔ عیدالاضحیٰ، محرم الحرام اور 14 اگست کی چھٹیوں کے دوران بھی ہزاروں درخواستیں اس سسٹم کے تحت جمع ہوئیں۔ اس سسٹم سے جعل سازی کا بھی خاتمہ ہو گیاہے۔ کیونکہ سیکنڈری بورڈ کے تعاون سے طلباوطالبات کے رزلٹ سسٹم پر موجود ہوتے ہیں اور اس سسٹم پر میرٹ لسٹیں بھی اپ لوڈ کی جاتی ہیں

(ج) اِس سسٹم سے میرٹ کی بالادستی قائم ہوئی ہے کیونکہ طلبا کے نمبر سسٹم میں موجود ہوتے ہیں۔ نمبرز کے غلط اندراج پر اُن کا فارم قابِل قبول نہیں ہوتا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2019)

اگست 2019 سے تاحال نئی یونیورسٹی کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*3002: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 15 اگست 2019 سے اب تک کتنی نئی یونیورسٹیاں قائم کی گئی ہیں؟

(ب) اس دوران قائم کی جانے والی یونیورسٹیوں میں کل کتنے نئے ملازمین کو بھرتی کیا گیا ہے۔

(ج) کیا ان یونیورسٹیوں میں طلبہ کے لئے نئے مضامین بھی متعارف کرائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) رواں سال حکومت پنجاب صوبہ میں 07 نئی یونیورسٹیاں کے قیام کی منظوری دے چکی ہے۔
محکمہ ہائر ایجوکیشن کی کاوشوں سے 15 اگست 2019 سے صوبہ پنجاب میں مندرجہ ذیل
02 یونیورسٹیوں کا قیام عمل میں لایا جاچکا ہے۔

(۱) یونیورسٹی آف میانوالی۔

(۲) وومن یونیورسٹی راولپنڈی۔

تاہم مندرجہ ذیل 05 نئی یونیورسٹیاں قیام کے مختلف مراحل میں ہیں۔

۱۔ بابا گرونانک یونیورسٹی ننکانہ صاحب۔

۲۔ کوہسار یونیورسٹی مری۔

۳۔ نارتھ پنجاب یونیورسٹی چکوال۔

۴۔ تھل یونیورسٹی بھکر۔

۵۔ ساؤتھ پنجاب یونیورسٹی ‘لیہ

(ب) ملازمین کی بھرتی متعلقہ یونیورسٹی کے ایکٹ اور دیگر قواعد وضوابط کے تحت عملی میں لائی جائے گی۔

(ج) یونیورسٹیوں میں مختلف فیکلٹیز متعارف کرائی جاتی ہیں جن کے زیر سایہ مختلف ڈیپارٹمنٹ اور پروگرامز ترتیب دیئے جاتے ہیں۔ اس کا ایک مکمل اور جامعہ طریقہ کار موجود ہے جس کے تحت نئے مضامین پڑھانے کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2020)

فیصل آباد: گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج ماموں کانجن میں اساتذہ اور طالبات کیلئے میسر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*3019: جناب محمد صفدر شاکر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج ماموں کانجن (ضلع فیصل آباد) تعلیمی سرگرمیوں کے لیے پانچ سو طالبات کے لیے ہال ہیں کیا ان پانچ سو طالبات کے لیے کلاس رومز میں بیٹھنے کے لیے سیٹوں کا بندوبست کا ہے کیا مکمل کمپیوٹر سسٹم مع کمپیوٹر لیب موجود ہے نیز کھیلوں کا میدان مع کھیلوں کا سامان اور پرنسپل مع سٹاف کا کمرہ مع ملحقہ باتھ روم موجود ہیں؟

(ب) سائنس کی طالبات کے لیے سائنس کے تجربات کا سامان موجود ہیں

(ج) کالج ہذا میں کتنے اساتذہ کی منظوشدہ اسامیاں کتنی ہیں کتنی اساتذہ اب کام کر رہی ہیں اگر کمی ہے تو کب تک پوری ہو جائے گی نیز جو مسنگ فسلیٹیز ہیں ان کو کب تک پورا کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ۱) کالج میں کوئی ہال موجود نہیں ہے۔ کالج کے بڑے کمرے میں تقریبات کا اہتمام ہوتا رہتا ہے

۲) کالج میں طالبات کی تعداد 250 ہے اور کلاس رومز میں طلباء کے لیے 250 سیٹوں کا بندوبست ہے۔

۳) کالج میں کمپیوٹر لیب موجود ہے تاہم اس کیلیے نئے کمپیوٹرز خریدنے کا بندوبست ہو رہا ہے

۴) پرنسپل اور سٹاف کا کمرہ مع ملحقہ باتھ روم موجود ہے۔

۵) کھیلوں کے لیے گراونڈ اور سپورٹس کے لیے فٹ بال کا سامان موجود ہے۔

(ب) سائنس کی طالبات کے لیے تجربات کا سامان موجود ہیں۔

(ج) کالج ہٰذا میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیاں 22 ہیں اور ان پر 04 مستقل ٹیچرز کام کر رہے ہیں۔ اساتذہ کرام کی کمی کو پورا کرنے کیلیے CTIs تعینات کر دیے گئے ہیں تاکہ طالبات کا تعلیمی حرج نہ ہو۔ کالج طالبات کو تمام ضروری سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ ابھی تک کسی طالبات نے سہولیات کی کمی کے بارے میں شکایت نہیں کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 فروری 2020)

ہائر ایجوکیشن کے حوالہ سے Gender Mainstreaming کی بہتری کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*3070: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ہائر ایجوکیشن نے صوبے میں Gender Mainstreaming کے حوالے سے کیا اقدام اٹھائے ہیں؟

(ب) کیا کوئی Gender Action plan 2019-20 تشکیل دیا گیا ہے اگر ہاں تو اس مقصد کے لئے کونسی سکیمز بنائی گئی ہیں۔

(ج) ان سکیمز کے لئے Fund Allocation کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) محکمہ ہائر ایجوکیشن نے جینڈر مین اسٹریمنگ کے حوالے سے مندرجہ ذیل اقدامات کئے ہیں۔

ا۔ تمام کالجز، افسر میں خواتین افسران، افیشلز کے ساتھ شفیقانہ برتاؤ کیا جاتا ہے۔

۲۔ ان کے لئے ڈے کیئر، بے بی کیئر سینٹرز ہر کالج میں بنائے گئے ہیں۔

۳۔ ان کے لیے علیٰحدہ ویٹنگ روم بنائے گئے ہیں۔

۴۔ مرد، خواتین دونوں کے لیے ترقی کے یکساں مواقع میسر ہیں۔

۵۔ خواتین کو ضروری چھٹیاں فوری دے دی جاتی ہیں۔

۶۔ جینڈر مین اسٹریمنگ پر کالجز میں سمینارز بھی منعقد کروائے جاتے ہیں۔

(ب) جینڈر ایکشن پلان کے لئے ڈی پی آئی آفس کی سطح پر تجاویز مرتب کی جارہی ہیں۔

(ج) جینڈر ایکشن پلان کے لئے علیٰحدہ سے فنڈز مختص نہ کئے جاتے ہیں بلکہ ان کے لئے فنڈز کا اجراء تمام اضلاع کی طرف سے موصول ہونے والی ڈیمانڈ پر کیا جاتا ہے۔ جیسے ہی اس سلسلے میں ڈیمانڈ موصول ہو گی تو فنڈز کا اجراء بھی کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2020)

لاہور: گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج اسلام پورہ کے رقبہ، بلڈنگ کلاس رومز اور اساتذہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3144: محترمہ سنبل مالک حسین: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج اسلام پورہ لاہور کتنے رقبہ پر مشتمل ہے کتنے رقبہ پر بلڈنگ بنی ہوئی ہے اور پوری بلڈنگ کتنے کلاس روم پر مشتمل ہے؟

(ب) مذکورہ کالج میں طالبات کی تعداد کیا ہے ہر کلاس کی تفصیل فراہم کریں نیز مذکورہ کالج میں اساتذہ کی تعداد کتنی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ طالبات کی تعداد کے تناسب سے اساتذہ کی بہت سی اسامیاں خالی ہیں جو اسامیاں خالی ہیں ان کی تفصیل فراہم کریں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مزید بلڈنگ، کلاس روم بنانے اور اساتذہ کی کمی پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین اسلام پورہ لاہور (نزد سیکریٹریٹ) کا کل رقبہ 17 کنال 10 مرلے ہے۔ کالج بلڈنگ 9 کنال 6 مرلے پر مشتمل ہے۔ سائنس لیبارٹریز کمرہ جماعت کی تعداد 14 ہے۔ کالج کا غیر تعمیر شدہ رقبہ تقریباً 8 کنال 4 مرلے ہے جس میں خوبصورت پودے اور درخت موجود ہیں۔

(ب) کالج میں موجود طالبات کی کل تعداد 1417 ہے۔ اسکی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال اول 579 (پری میڈیکل 117، پری انجینئرنگ 36، آرٹس 201، آئی سی ایس 106، آئی کام 118، جنرل سائنس 01)

سال دوم 675 (پری میڈیکل 146، پری انجینئرنگ 36، آرٹس 241، آئی سی ایس 154، آئی کام 94، جنرل سائنس 04

سال سوم 67 سال چہارم 96 اساتذہ کرام کی تعداد 20

(ج) فی الحال اساتذہ کرام کی کمی نہیں ہے۔ کیونکہ محکمہ ہائر ایجوکیشن پنجاب نے پنجاب کے کالجز میں اساتذہ کرام کی کمی کو پورا کرنے کے لیے سی ٹی آئی (عارضی لیکچرز) مبلغ 45000 ماہانہ تنخواہ پر تعینات کئے ہیں۔

(د) کالج ہذا میں کلاس رومز طالبات کی تعداد کے مطابق کافی ہیں۔ مستقبل میں طالبات کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے کلاس رومز اور اساتذہ کی تعداد ضرور بڑھائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2020)

سرگودھا: پی پی 72 میں گورنمنٹ بوائز کالج پھلروان میں طالبعلموں کی تعداد، خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3157: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 72 (سرگودھا) میں گورنمنٹ بوائز کالج پھلروان کب سے قائم ہے؟

(ب) اس کالج میں طالبعلموں کی تعداد کلاس وائز مع بلڈنگ کی تفصیل دی جائے۔

(ج) اس کالج میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی تعداد اور خالی اسامیوں کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے۔

(د) مذکورہ کالج کو سال 19-2018 اور 20-2019 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی ہے۔

(ہ) اس کالج میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں اور یہ کب تک مسنگ فسلیٹیز فراہم کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج پھلروان سرگودھا 2018-08-18 سے قائم ہے۔ یہ پی پی 72 میں واقع ہے۔

(ب) کالج میں طالبات کی تعداد کلاس وائز مع بلڈنگ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ایف اے / ایف ایس سی	بی اے / بی ایس سی
فرسٹ ائیر / سیکنڈ ائیر	تھرڈ ائیر / فورتھ ائیر
133/109	18/17

کلاس رومز 08، آفس 03، لیبارٹریز 04، لائبریری 01، واش روم 16، سرونٹ کوارٹر 04

(ج) کالج میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ٹیچنگ سٹاف:

خالی	ورکنگ	کل اسامیاں
08	14	22

نان ٹیچنگ سٹاف:

خالی	ورکنگ	کل اسامیاں
09	19	28

(د) سال 20-2019 کے دوران 03 ملین روپے برائے خریداری کرسی طلباء اے ڈی پی سکیم کے تحت رقم فراہم کی گئی ہے۔ کرسیوں کی خریداری کے لیے ٹینڈر پراسس مکمل ہو چکا ہے۔ عنقریب یہ خریداری مکمل ہو جائے گی۔

(ہ) کالج ہذا کے تمام طلباء کو ضروری سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں کسی بھی طالبعلم یا والدین نے فراہم کردہ سہولیات کے بارے میں شکایت نہ کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2020)

سرگودھا: پی پی 72 میں گورنمنٹ گرلز کالج پھلروان میں طالبعلموں کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3158: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 72 (سرگودھا) میں گورنمنٹ گرلز کالج پھلروان کب سے قائم ہے؟

(ب) اس کالج میں طالبات کی تعداد کلاس وائز مع بلڈنگ کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج)اس کالج میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی تعداد اور خالی اسامیوں کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ فراہم کی جائے۔

(د)مذکورہ کالج کو سال 19-2018 اور 20-2019 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی ہے۔

(ہ)اس کالج میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں اور یہ کب تک مسنگ فسلیٹیز فراہم کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز کالج پھلروان سرگودھا 1993-09-01 سے قائم ہے۔

(ب) کالج میں طالبات کی تعداد کلاس وائز مع بلڈنگ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ایف اے / ایف ایس سی بی اے / بی ایس سی

فرسٹ ائیر / سیکنڈ ائیر تھرڈ ائیر / فورتھ ائیر

170 / 269 83 / 86

ٹوٹل کلاس رومز (12)، سائنس لیبارٹریز (03)

(ج)ٹیچنگ سٹاف

منظور شدہ اسامیاں	پر اسامیاں	خالی اسامیاں
24	08	16

نان ٹیچنگ سٹاف:

منظور شدہ اسامیاں	پر اسامیاں	خالی اسامیاں
34	20	14

(د) مذکورہ کالج کو سال 2018-19 میں -/21,260,420 روپے فراہم کیے گئے۔ اور 2019-20 میں دونوں کوارٹرز میں -/12,189,294 روپے فراہم کیے گئے۔ فراہم کردہ فنڈز کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور تیسرے کوارٹر کی رقم فراہم کی جا رہی ہے۔

(ہ) کالج ہذا کے تمام طالبات کو ضروری سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ تاہم کالج میں فراہم کردہ سہولیات کے بارے میں کوئی شکایت وصول نہیں ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 فروری 2020)

اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں رجسٹرار کی اسامی پر مطلوبہ اہلیت کے حامل افسران کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*3186: جناب ظہیر اقبال: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں رجسٹرار کی اسامی کب سے خالی ہے اس اسامی کا چارج (عارضی) کس کے پاس کب سے ہے اس کا موجودہ سکیل اور عہدہ کیا ہے؟

(ب) ڈپٹی رجسٹرار کی کتنی اسامیاں اس یونیورسٹی میں ہیں ان پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ تعلیمی قابلیت اور تجربہ بتائیں۔

(ج) ڈپٹی رجسٹرار کی اسامی پر تعیناتی کے لیے کیا تعلیم، تجربہ اور گریڈ ہونا لازمی ہے۔

(د) کیا حکومت اس یونیورسٹی کے رجسٹرار کی اسامی پر مطلوبہ تعلیم، تجربہ اور گریڈ کا حامل افسر تعینات کرنے اور ڈپٹی رجسٹرار کی اسامیوں پر تعینات غیر متعلقہ افسران کو ان کی اصل جگہ پر تعینات کرنے کا ارادہ ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) رجسٹرار کی اسامی مورخہ 26.08.2010 سے خالی ہے۔ اس اسامی کا عارضی چارج شہزاد علی گل، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ سیاسیات کے پاس مورخہ 26.10.2019 سے ہے۔

(ضمیمہ۔"الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ب) اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں ڈپٹی رجسٹرار کی کل گیارہ (11) اسامیاں ہیں جن میں سے تین (3) خالی ہیں اور آٹھ (8) ڈپٹی رجسٹرار کام کر رہے ہیں۔ (تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔) اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے مطابق ڈپٹی رجسٹرار کے عہدے پر تعینات ملازمین کا تجربہ یونیورسٹی قوانین کے عین مطابق ہے۔

(ج) ڈپٹی رجسٹرار کی اسامی کے لئے درج ذیل تعلیمی قابلیت و تجربہ ہونا لازمی ہے۔

" A graduate with five years administrative experience in a University or Education Department." (ضمیمہ۔"ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(د)اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے ایکٹ 1975 کے مطابق یونیورسٹی مذکورہ میں رجسٹرار کے تقرر کا اختیار سینڈیکیٹ کے پاس ہے، تاہم پنجاب ہائیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ صوبہ بھر کی سرکاری جامعات کو ہدایات کرچکا ہے کہ جامعات میں رجسٹرار، ناظم امتحانات اور خزانچی کی نشستوں پر جلد از جلد تقرر کیا جائے۔ مزید برآں، اسلامیہ یونیورسٹی میں رجسٹرار کی اسامی پر تعیناتی کے لئے سلیکشن بورڈ کی میٹنگ مورخہ 03.12.2019 کو ہوچکی ہے، جو کہ تکمیل کے مراحل میں ہے۔ تاہم ڈپٹی رجسٹرار کی اسامی پر فرائض انجام دینے والے تمام افسران اپنی اصل جگہ پر پہلے سے ہی تعینات ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2020)

جھنگ: گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج میں طلبہ کی تعداد اور منظور شدہ اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3200: جناب محمد معاویہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج جھنگ میں طلبہ کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) مذکورہ کالج میں اساتذہ کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں اور کتنے اساتذہ تعینات ہیں۔

(ج) مذکورہ کالج کیلئے 20-2019 میں ڈویلپمنٹ فنڈ کتنا جاری کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج جھنگ میں طلباء وطالبات کی تعداد اس وقت 10142 ہے۔

(ب) گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج جھنگ میں اساتذہ کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

Sanctioned	147
Working	127
Vacant	20

(ج) مذکورہ کالج میں BS Block زیر تعمیر ہے جس کے لیے 57.337 ملین کے فنڈز اس سال جاری کیے جا چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2020)

رحیم یار خان: خواجہ فرید یونیورسٹی کو پچھلے چار سالوں میں فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*3371: سید عثمان محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) خواجہ فرید یونیورسٹی رحیم یار خان کو پچھلے چار سالوں میں سال وائز کتنا فنڈ دیا گیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے پچھلے چار سالوں میں ہر سال خواجہ فرید یونیورسٹی رحیم یار خان کے فنڈز سے سالانہ تقریباً ایک ارب روپے کی کٹوتی کی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ فنڈز کی کمی کے باعث یونیورسٹی انتظامیہ طلباء کے لئے مختلف پروگرامز میں بے تحاشا فیسوں کا اضافہ کر کے فنڈز کی کمی کو پورا کرتی رہی ہے اس بابت تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 21 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 24 دسمبر 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

پنجاب یونیورسٹی ہیلے کالج آف بینکنگ اینڈ فنانس میں کرائے جانے والے ڈگری پروگرام سے متعلقہ تفصیلات

*3490: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب یونیورسٹی ہیلے کالج آف بینکنگ اینڈ فنانس میں کونسے ڈگری پروگرام کرائے جاتے ہیں؟

(ب) مالی سال 20-2019 میں پنجاب یونیورسٹی ہیلے کالج آف بینکنگ اینڈ فنانس کو کتنا بجٹ دیا گیا ہے۔

(ج) پنجاب یونیورسٹی ہیلے کالج آف بینکنگ اینڈ فنانس مزید ڈگری پروگرام بھی شروع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی 6 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ہیلے کالج آف بینکنگ اینڈ فنانس، پنجاب یونیورسٹی میں جاری ڈگری پروگرام کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

بی بی اے (چار سالہ پروگرام) بعد از 12 سالہ تعلیم

بی بی اے (دو سالہ پروگرام) بعد از 14 سالہ تعلیم

ایم بی اے (دو سالہ پروگرام) بعد از 16 سالہ تعلیم

(ب) رجسٹرار، یونیورسٹی آف دی پنجاب کے مطابق یونیورسٹی آف دی پنجاب کی جانب سے ہیلے کالج آف بینکنگ اینڈ فنانس میں رواں سال کے جاری اخراجات کے لیے 69.637 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

(ج) رجسٹرار، یونیورسٹی آف دی پنجاب کے مطابق مستقبل قریب میں ہیلے کالج آف بینکنگ اینڈ فنانس میں کوئی نیا ڈگری پروگرام جاری کرنے کا ارادہ نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2020)

صوبہ میں پرائیویٹ کالجز میں پروگرام کیلئے این او سی کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*3495: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں پرائیویٹ سکول اور کالجز دی پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشن انسٹی ٹیوشنز (پروموشن اینڈ ریگولیشن) رولز 1984 کے تحت رجسٹرڈ کیے جاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پرائیویٹ کالجز کی رجسٹریشن مذکورہ بالا ضابطے کے تحت DPI کالجز کا اختیار ہے۔

(ج) اگر جز (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو BS پروگرام کے لیے HED کی جانب سے NOC جاری کرنے کے نام پر DPI کالجز کا یہ اختیار کیوں سلب کیا گیا ہے جس سے شعبہ تعلیم سے وابستہ پرائیویٹ اداروں کا کام جاری رکھنا مشکل ہو گیا ہے بلکہ اس حکمنامے سے کرپشن کے عمل میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔

(د) کیا یہ عمل Ease of Doing Business) کی دعویدار حکومت کے دعوؤں کے بالکل برعکس نہیں ہے اس کا ذمہ داران کون ہے اس کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ہ) اس سال کتنے کالجز نے BS پروگرام کے لیے اپلائی کیا کتنے اداروں کو NOC جاری کیا گیا کس ادارے نے کس تاریخ کو اپلائی کیا اور کس تاریخ کو NOC جاری کیا گیا۔

(تاریخ وصولی 6 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور: گورنمنٹ کالج یونیورسٹی میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کیڈر کی پر اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3564: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور میں ٹیچنگ کیڈر اور نان ٹیچنگ کیڈر کی اسامیاں کتنی ہیں؟

(ب) کتنی اسامیاں پر اور کتنی اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) کتنی اسامیاں عارضی طور پر پُر کی گئی ہیں۔

(د) مذکورہ یونیورسٹی کا موجودہ مالی سال 2019-20 کا بجٹ مد وائز کتنا ہے کتنی رقم پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کی جانب سے فراہم کی گئی ہے۔

(ہ) مذکورہ یونیورسٹی میں اس وقت کتنے طالب علم کلاس وائز تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

(و) مذکورہ یونیورسٹی کے فرسٹ ایئر ایف، ایس سی میڈیکل و نان میڈیکل میں داخل طالب علموں کی تفصیل دی جائے۔

(تاریخ وصولی 16 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور میں ٹیچنگ کیڈر کی 423 اور نان ٹیچنگ کیڈر کی 1321 اسامیاں ہیں۔

(ب) اس وقت 1531 اسامیاں پُر ہیں جن میں ٹیچنگ کیڈر کی 367 اور نان ٹیچنگ کیڈر کی 1164 اسامیاں ہیں، جبکہ 213 اسامیاں خالی ہیں جن میں ٹیچنگ کیڈر کی 56 اور نان ٹیچنگ کیڈر کی 157 اسامیاں ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) 55 اسامیاں عارضی طور پر پُر کی گئی ہیں، جو نان ٹیچنگ کیڈر کی ہیں۔

(د) بجٹ کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) بی اے / بی ایس سی آنرز میں 8122 طالب علم، ایم اے / ایم ایس سی میں 951 طالب علم۔

ایم ایس / ایم فل میں 1503 طالب علم اور پی ایچ ڈی میں 597 طالب علم تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

(و) فرسٹ ائیر پری میڈیکل میں 395، پری انجینئرنگ میں 387، جنرل سائنس میں 93، آئی کام (کامرس) میں 74، کمپیوٹر سائنس میں 177 اور آرٹس میں 218 طالب علم زیر تعلیم ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2020)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 23 فروری 2020 — سیکرٹری

بروز پیر 24 فروری 2020 کو محکمہ ہائر ایجوکیشن کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد ارشد ملک	1998-1997-1995
2	محترمہ حناء پرویز بٹ	1726
3	محترمہ شاہین رضا	2333
4	جناب محمد طاہر پرویز	2420-2419
5	محترمہ سبرینہ جاوید	2422
6	جناب بابر حسین عابد	2527
7	محترمہ خدیجہ عمر	2627
8	چودھری اختر علی	2947-2664
9	سید عثمان محمود	3371-2695
10	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	2807-2716
11	جناب محمد فیصل خان نیازی	2766
12	محترمہ کنول پرویز چودھری	3495-2768
13	محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور	3002-2992
14	جناب محمد صفدر شاکر	3019
15	محترمہ عظمیٰ کاردار	3564-3070

3144	محترمہ سنبل مالک حسین	16
3158-3157	جناب صہیب احمد ملک	17
3186	جناب ظہیر اقبال	18
3200	جناب محمد معاویہ	19
3490	محترمہ مومنہ وحید	20

انیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 24 فروری 2020

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

یونیورسٹی آف سرگودھا سے الحاق شدہ کالجز کی تعداد و طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

637: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یونیورسٹی آف سرگودھا کے الحاق شدہ کالجز کی تعداد 227 ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یونیورسٹی آف سرگودھا کے فقط 2 منظور شدہ کیمپس ہیں۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو یونیورسٹی کے ساتھ کالج الحاق کرنے کا کیا طریق کار ہے اس کا Criteria کیا ہے۔ کیا پرائیوٹ کالج ہی Affiliate ہوتا ہے اور کتنے عرصہ کیلئے کن شرائط و ضوابط پر Affiliation ہوتی ہے مزید کتنے کیمپس کہاں کہاں کھولنے کا ارادہ ہے اس کے موجودہ ممبران سے متعلق بھی آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 27 جون 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یونیورسٹی آف سرگودھا کے برائے سال 2018 الحاق شدہ کالجز کی تعداد 252 تھی۔ جس میں سرکاری کالجز کی تعداد 92 اور پرائیویٹ کالجز کی تعداد 160 ہے۔ جبکہ برائے سال 2019 میں الحاق ابھی جاری ہے جس کی حتمی رپورٹ سال کے آخر میں مکمل ہو جائے گی۔

(ب) جی ہاں۔ اس وقت یونیورسٹی آف سرگودھا کے 2 منظور شدہ سرکاری کیمپس بھکر اور میانوالی میں واقع ہیں جو کہ گورنمنٹ آف پنجاب کی ہدایت پر کھولے گئے تھے اور ان کے لیے زمین بھی پنجاب گورنمنٹ نے دی تھی۔

(ج) یونیورسٹی آف سرگودھا ہر سال الحاق و تجدید الحاق کے لیے پورے صوبے سے درخواستیں بذریعہ اشتہار طلب کرتی ہے۔ اس کے بعد یونیورسٹی کی کمیٹی برائے الحاق متعلقہ کالجز کا معائنہ کرتی ہے اور ایک جامع رپورٹ مرتب کرتی ہے جس کی روشنی میں الحاق و تجدید الحاق کا فیصلہ متعلقہ حکام کی منظوری کے بعد کیا جاتا ہے۔ جس میں سرکاری اور پرائیویٹ کالجز الحاق کے اہل ہوتے ہیں۔ الحاق کے شرائط و ضوابط ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔ یونیورسٹی آف سرگودھا میں مزید کیمپس کھولنے کی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2019)

لاہور شہر میں گرلز اور بوائز کالجز، یونیورسٹیز کی تعداد اور ٹیچنگ، نان ٹیچنگ سٹاف کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

700: چودھری اختر علی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں کتنے کالج اور یونیورسٹیز کہاں کہاں ہیں؟

(ب)پی پی 154 لاہور میں کتنے کالجز کہاں کہاں ہیں۔
(ج)ان کالجوں میں کتنے طالب علم کلاس وائز زیر تعلیم ہیں۔
(د)ان کالجوں کی بلڈنگ کتنے کمروں، ہال اور لیبز پر مشتمل ہے کیا ان کالجوں میں مزید کمروں / کلاس رومز بنانے کی ضرورت ہے۔
(ہ)ان کالجوں میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں۔
(و) کیا حکومت ان کالجوں کی خالی اسامیاں پر کرنے اور ان میں تمام مسنگ سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 9 مئی 2019 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) لاہور شہر میں ٹوٹل 61 گورنمنٹ کالجز ہیں۔جن میں 19 بوائز کالجز, 35 گرلز کالجز, 5 کامرس کالجز اور 2 خود مختار گرلز کالجز ہیں۔تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔جبکہ لاہور شہر میں واقع یونیورسٹیز کی تفصیل بھی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)پی پی 154 لاہور میں صرف دو کالجز واقع ہیں۔
ا۔گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین باغبانپورہ لاہور۔(۲)۔گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس باغبانپورہ لاہور

(ج)پی پی 154 لاہور کے دونوں کالجوں میں زیر تعلیم طلباء و طالبات کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔
(1)۔گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین باغبان پورہ لاہور
ا۔فرسٹ ایئر 1331، سیکنڈایئر 1439 ، تھرڈ ایئر 472 ، اور فورتھ ایئر 434 ہے۔ٹوٹل تعداد 3676 ہے۔
۲۔گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس باغبانپورہ لاہور۔
ا۔فرسٹ ایئر 70، سیکنڈایئر 93 ، تھرڈ ایئر 39 ، اور فورتھ ایئر 27 ہے۔ٹوٹل تعداد 236 ہے۔

(د)پی پی 154 کے دونوں کالجوں کی بلڈنگ کی تفصیل درج ذیل ہے۔
(1)۔گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین باغبان پورہ لاہور۔
کلاس رومز کی تعداد28 ، لیبارٹری 10 اور ہال 01 ہے۔اور مزید 8 کلاس رومز کی ضرورت ہے۔
۲۔گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس باغبانپورہ لاہور۔
کلاس رومز کی تعداد10 ، کمپیوٹر لیب 01 اور ہال کوئی نہیں ہے۔چونکہ یہ کالج کرایہ کی بلڈنگ میں واقع ہے جس کا رقبہ ایک کنال 13 مرلے ہے۔اس لیے ادارے کے لئے اپنی بلڈنگ کی ضرورت ہے۔

(ہ)پی پی 154 کے دونوں کالجز کے سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے۔
ا۔گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین باغبانپورہ لاہور میں ٹیچنگ سٹاف کی کل 80 اسامیاں ہیں جن میں سے 4 اسامیاں خالی

ہیں جن پر CTIs تعیناتی کی جا رہی ہیں۔اور نان ٹیچنگ سٹاف کی 36 اسامیاں ہیں جن میں سے 08 اسامیاں خالی ہیں۔
۲۔گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس باغبانپورہ لاہور میں ٹیچنگ سٹاف کی کل 12 اسامیاں ہیں جن میں سے ایک اسامی پرنسپل گریڈ 20 کی ہے اس کی جگہ (BPS-19)کے چیف انسٹرکٹر (D.D.O) OPS بطور پرنسپل کام کر رہے ہیں۔اور نان ٹیچنگ سٹاف کی کل 11 اسامیاں ہیں جن میں سے کوئی اسامی خالی نہ ہے۔
(و)ٹیچنگ سٹاف کی خالی اسامیوں پر CTIsتعیناتی کی جاری ہیں تاہم سہولیات کے فقدان کو پرنسپل کی طلب کے مطابق پورا کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 ستمبر 2019)

ضلع فیصل آباد گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین مدینہ ٹاؤن میں نان ٹیچنگ سٹاف کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

702: محترمہ خالدہ منصور: کیاوزیرہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین مدینہ ٹاون فیصل آباد میں نان ٹیچنگ سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟
(ب)نان ٹیچنگ سٹاف گریڈ17 اوراس سے اوپر اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام،عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت کیا ہے تفصیل فراہم فرمائیں۔
(ج)کالج ہذامیں یکم جنوری2016 سے2018 تک کتنے ملازمین کو بھرتی کیا گیا ان کی بھرتی کا اشتہار کس اخبار میں دیا گیا، گریڈ17 اوراس سے اوپر کے کتنے ملازمین کوNTSیاPPSC کے ذریعے بھرتی کیا گیامکمل تفصیل فراہم کریں۔
(د)اس وقت کالج ہذامیں کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی خالی ہیں۔
(ہ) کیا حکومت کالج ہذا کی خالی اسامیاں پر کرنے کاارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی27اپریل2019 تاریخ ترسیل25جولائی2019)

جواب

وزیرہائرایجوکیشن

(الف) مذکورہ کالج کو پنجاب حکومت نے 2012میں یونیورسٹی کا درجہ دے دیا تھا اور اب اس کا نام گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی، فیصل آباد ہے۔
گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی فیصل آباد میں نان ٹیچنگ سٹاف کی منظورشدہ اسامیاں عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)نان ٹیچنگ سٹاف گریڈ 17اور اس سے اوپر اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ گریڈ اور تعلیمی قابلیت کی تفصیلات ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)یونیورسٹی میں یکم جنوری 2016سے 2018تک جن ملازمین کو بھرتی کیا ،ان کے اشتہارات ضمیمہ (ج)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ گریڈ 17اور اس سے اوپر کے جتنے ملازمین کو NTSیاPPSCکے ذریعے بھرتی کیا گیا اُن افراد کی تفصیل ضمیمہ (د)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)اس وقت یونیورسٹی میں جو اسامیاں خالی ہیں ان کی تفصیل ضمیمہ (ہ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)رجسٹرار، گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی،فیصل آباد کے مطابق یونیورسٹی جلد ہی یہ اسامیاں پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب10اکتوبر 2019)

ضلع ساہیوال: گرلز ڈگری کالج کمیر میں لیکچرار / اسسٹنٹ پروفیسرز کی ضروریات سے متعلقہ تفصیلات

738:جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گرلز ڈگری کالج کمیر ضلع ساہیوال میں400(چار صد) سے زائد طالبات زیر تعلیم ہیں اور لیکچررز / اسسٹنٹ پروفیسرز وCTIودیگر سٹاف (فیکلٹی وائز) ضرورت کے مطابق نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کالج ہذا سے اکلوتی سائنس لیکچرر کا تبادلہ کر دیا گیا اور جس کی نوکری سے فراغت افسران نے بذریعہ موبائل Whatsapp کروائی جس سے زیر تعلیم طالبات کا تعلیمی مستقبل داؤ پر لگ گیا ہے اور والدین انتہائی مضطرب ہیں؟

(ج) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کالج ہذا میں محکمہ نے طالبات کی تعداد کو مد نظر رکھتے ہوئے کتنے لیکچرز /APs، CTI,sتعینات کیے ہیں اور مزید بہترین تعلیم کیلئے کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی29مئی2019تاریخ ترسیل6اگست2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج برائے خواتین کمیر ٹاؤن ساہیوال میں طالبات کی تعداد 400 سے زائد ہے یہ درست ہے کہ ٹیچنگ سٹاف ضرورت کے مطابق نہ ہے مگر 20 ستمبر تک CTIs کی تعیناتی ہو جائیگی اور ٹیچنگ سٹاف کی کمی دور ہو جائے گئی۔

(ب) پنجاب میں کسی بھی ٹیچر کا ٹرانسفر Whatsapp کے ذریعے نہیں ہوتا بلکہ HRMS Website کے ذریعے ہوتا ہے۔

(ج) طالبات کی تعداد کو مد نظر رکھتے ہوئے 20 ستمبر تک 13 CTIs کی تعیناتی ہو جائیگی اور اس طرح ٹیچنگ سٹاف کی کمی دور ہو جائیگی۔ بہترین تعلیم کیلئے روزانہ کی بنیاد پر طالبات کی حاضری لگوائی جاتی ہے طالبات کی بہترین تعلیم کیلئے ڈائریکٹر

کالجز اور ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز وقتاً فوقتاً وزٹ کرتے رہتے ہیں۔کمرہ جماعت میں طالبات کی شمولیت کو یقینی بنایا گیا ، اساتذہ کو لیکچر پلاننگ کی اہمیت اور افادیت سے آگاہ کر کے لیکچر پلان بنوائے گئے، طالبات کی کارکردگی سے والدین کو آگاہ کی گیا اور Parents Teacher میٹنگ کا اہتمام کیا گیا ریگولر بنیادوں پر ٹیسٹ لئے گئے اور رزلٹ سے والدین کو آگاہ کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 ستمبر 2019)

ضلع ساہیوال: کمیر شریف میں بوائز اور گرلز کالج میں اسامیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

742: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال کمیر شریف میں موجود بوائز کالج اور گرلز کالج میں کون کونسی اسامیاں خالی ہیں اور کتنی نان ٹیچنگ کیڈر کی اسامیاں خالی ہیں۔ مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) محکمہ کب تک لیکچرار / پروفیسرز کی خالی اسامیوں پر تعیناتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج وبوائز ڈگری کالج کمیر کے لئے مالی سال 19-2018 میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی۔مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم مختص کی گئی۔ مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 14 مئی 2019 تاریخ ترسیل 6 اگست 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج کمیر ٹاؤن ساہیوال میں ٹیچنگ سٹاف کی درج ذیل اسامیاں خالی ہیں۔

نمبر شمار	پروفیسر	0
1	ایسوسی ایٹ پروفیسر	پرنسپل
2	اسسٹنٹ پروفیسر	ایجوکیشن، عربی
3	لیکچرار	فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، ریاضی، پول سائنس، انگلش، کامرس، سٹیٹ، اردو، فزیکل ایجوکیشن، لائبریری سائنس،

گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج کمیر ٹاؤن ساہیول میں نان ٹیچنگ سٹاف کی درج ذیل اسامیاں خالی ہیں۔

ہیڈ کلرک، جونئیر کلرک،کئیر ٹیکر، جونئیر لیکچر اسسٹنٹ، لائبریری کلرک، لیبارٹری اٹینڈنٹ، نائب قاصد، مالی، چوکیدار،سویپر

گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کمیر ٹاؤن ساہیوال میں ٹیچنگ سٹاف کی درج ذیل اسامیاں خالی ہیں۔

نمبر شمار	پروفیسر	0
1	ایسوسی ایٹ پروفیسر	0

2	اسسٹنٹ پروفیسر	ریاضی، انگلش
3	لیکچرار	فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، عربی، اکنامکس، ایجوکیشن، جغرافیہ، فزیکل ایجوکیشن، اسلامیات، ہوم اکنامکس، لائبریری سائنس، اردو،

گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کمیر ٹاؤن ساہیول میں نان ٹیچنگ سٹاف کی درج ذیل اسامیا ں خالی ہیں۔

لائبریری کلرک، لیکچر اسسٹنٹ، کیئر ٹیکر، مالی، لیبارٹری اٹینڈنٹ، نائب قاصد، چوکیدار، سوئیپر،

(ب) معاملہ زیر غور ہے اور جلد ہی PPSC کو لیکچرار ، اور پروفیسر کی بھرتی کیلئے ریکوزیشن بھجوا دی جائے گی۔

(ج) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج کمیر ٹاؤن ساہیوال کے مالی سال 19-2018 میں-/13461465 روپے مختص کئے گئے تھے۔اور مالی سال 20-2019 میں-/ 7150000 روپے مختص کیئے گئے ہیں۔گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج کمیر ٹاؤن ساہیوال کے مالی سال19-2018 میں کوئی رقم مختص نہیں کی گئی تھی۔اور مالی سال20-2019 میں-/ 18309000 روپے مختص کیئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب19 ستمبر2019)

صادق آباد: بوائز وگرلز پوسٹ گریجویٹ کالج میں پروفیسر / لیکچرار کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

744:سید عثمان محمود: کیاوزیرہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

لف) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج صادق آباد میں (بوائز وگرلز) میں پروفیسرز / لیکچررز کی کل کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ب) کتنی اسامیاں پر کب سے کتنےCTIsکام کررہے ہیں۔

(ج) حکومت خالی اسامیوں کوکب تک پر کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی3 جون2019 تاریخ ترسیل2اگست2019)

جواب

وزیرہائرایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) صادق آباد میں 11اسامیاں خالی ہیں۔

خالی اسامیاں				
نمبر شمار	سیٹ	عہدہ	خالی ہونے والی کی تاریخ	تعداد
1	انگلش	ایسوسی ایٹ پروفیسر	18-12-2017	01
2	عربی	ایسوسی ایٹ پروفیسر	18-12-2017	01
3	نفسیات	اسسٹنٹ پروفیسر	09-06-2009	01

4	زولوجی	اسسٹنٹ پروفیسر	01-03-2017	01
5	تاریخ	اسسٹنٹ پروفیسر	04-02-2016	01
6	فزیکل ایجوکیشن	لیکچرر	16-02-2006	01
7	نفسیات	لیکچرر	03-09-2015	01
8	پولیٹیکل سائنس	لیکچرر	06-07-2011	01
9	زولوجی	لیکچرر	12-01-2016	01
10	اردو	لیکچرر	28-08-2018	01
11	اردو	لیکچرر	12-02-2009	01

(ب)مختلف سیٹوں پر مختلف 2009 CTIs سے کام کر رہے ہیں۔

2017-18میں (09) CTIs بھرتی ہوئے۔

2018-19میں تین(03) CTIs بھرتی ہوئے۔

2019-20میں CTI کی بھرتی کے لئے لیٹر بھیج دیا گیا ہے

(ج) خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لیے STR کے مطابق Rationalization Process شروع ہو چکا ہے جو جلد مکمل کر لیا جائے گا تاہم ہائیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ عارضی طور پر پانچ ہزار College Teaching Internees(CTIs) بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور یہ عمل بھی جلد مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 6 ستمبر 2019)

ضلع رحیم یار خان میں نئے کالجز کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

745: سید عثمان محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع رحیم یار خان تقریباً 50 لاکھ آبادی کا بہت بڑا ضلع ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع ہذا کی آبادی کے مطابق یہاں بوائز و گرلز ڈگری کالجز کی تعداد انتہائی کم ہے جس کی وجہ گریجویٹس کی ضلع ہذا میں انتہائی کمی ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو حکومت ضلع ہذا کے کن کن شہروں میں کون کون سے کالج کب تک قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 جون 2019 تاریخ ترسیل 2 اگست 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)ضلع رحیم یار خان کی آبادی 2017 کی مردم شماری کے مطابق 4814000 ہے۔

(ب)آبادی کی ضروریات کے مطابق کالجز کی تعداد مناسب ہے۔اس وقت 22 بوائز و گرلز ڈگری کالجز تعلیم و تدریس میں مصروف ہیں۔اس وقت 06 کالجز ضلع بھر میں پوسٹ گریجویٹ میں ایم۔اے، ایم۔ایس۔سی کی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔

نمبر شمار	کالج	تعداد
1	بوائز کالجز	06
2	گرلز کالجز	11
3	کامرس کالجز بوائز	04
4	کامرس کالج برائے خواتین	01

(ج) ضلع ہذا میں حکومت پنجاب نے اس سال تین نئے کالجز میں کلاسز کا آغاز کیا ہے۔

1۔گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین میاں والی قریشیاں تحصیل و ضلع رحیم یار خان۔

2۔گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج ترنڈہ محمد پناہ تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان۔

3۔گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج سہجہ تحصیل خانپور ضلع رحیم یار خان۔

نیز گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج کوٹ سابہ تحصیل و ضلع رحیم یار خان تکمیل کے مراحل میں ہے اور مزید پانچ نئے کالجز کی فیزیبلٹی رپورٹس ڈیپارٹمنٹ کو جمع کروائی جا چکی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 ستمبر 2019)

صوبہ بھر میں پرائیویٹ اور سرکاری وویمن یونیورسٹیز کی تعداد اور افسران و ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

765: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر میں سرکاری اور پرائیویٹ وویمن یونیورسٹی کتنی کہاں کہاں چل رہی ہیں ان وویمن یونیورسٹی کے نام اور جگہ بتائیں؟

(ب)ان یونیورسٹی میں کتنی باقاعدہ چارٹرڈ یونیورسٹی ہیں اور کتنی غیر قانونی چل رہی ہیں۔

(ج)ان یونیورسٹی کی V.C، رجسٹرار، کنٹرولر، ٹریژرز اور دیگر Keys، پوسٹ پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ مع تعلیم و تجربہ بتائیں۔

(د) کیا وہ تمام ملازمین مطلوبہ تعلیم اور تجربہ کے حامل ہیں۔

(ہ) کیا ان ملازمین کی تقرریاں قانونی اور میرٹ پر ہوئی ہیں۔

(و) ان یونیورسٹی کے سال 20-2019 کے بجٹ کی تفصیل بتائیں۔

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) صوبہ بھر میں سرکاری وومن یونیورسٹیز کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی، لاہور

۲۔ گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی، سیالکوٹ

۳۔ گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی، فیصل آباد

۴۔ فاطمہ جناح وومن یونیورسٹی، راولپنڈی

۵۔ یونیورسٹی آف ہوم اکنامکس، لاہور

۶۔ گورنمنٹ صادق کالج وومن یونیورسٹی، بہاولپور

۷۔ وومن یونیورسٹی، ملتان

۸۔ راولپنڈی وومن یونیورسٹی، راولپنڈی

مزید براں، صوبہ بھر میں خواتین کی کوئی پرائیویٹ یونیورسٹی کام نہ کر رہی ہے۔

(ب) درج بالا تمام یونیورسٹیز پنجاب حکومت سے منظور شدہ ہیں اور کوئی بھی غیر قانونی نہیں ہے۔

(ج) تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مزید برآں، راولپنڈی وومن یونیورسٹی، راولپنڈی حال ہی میں قائم کی گئی ہے، اس لیے اس یونیورسٹی میں تاحال کوئی عملہ تعینات نہ ہے۔

(د) متعلقہ یونیورسٹیز کے رجسٹرار صاحبان کے مطابق تمام ملازمین مطلوبہ تعلیم اور تجربہ کے حامل ہیں۔

(ہ) متعلقہ یونیورسٹیز کے رجسٹرار صاحبان کے مطابق تمام تقرریاں قانونی اور میرٹ پر ہوئی ہیں۔

(و) تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جولائی 2019)

آن لائن کالج ایڈمشن سسٹم پورٹل سے متعلقہ تفصیلات

794: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) آن لائن کالج ایڈمشن سسٹم پورٹل کیا ہے آخری بار اسے کب اپ ڈیٹ کیا گیا؟

(ب) اس سسٹم سے طالب علموں کو کیا فائدہ ہوتا ہے اور کیا اس پر جدید ریسرچ بھی دستیاب ہے

(ج) کیا کوئی ایسا طریق کار موجود ہے جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ اس سسٹم سے روزانہ کتنے افراد فائدہ اٹھاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی 26 اگست 2019 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) آن لائن کالج ایڈمیشن سسٹم طلبا و طالبات کو فراہم کی جانے والی ایک بہترین سہولت ہے وہ گھر بیٹھ کر آن لائن ایڈمیشن کے ذریعے مختلف کالجز میں اپنی درخواستیں جمع کرواسکتے ہیں۔ یہ سسٹم 24 گھنٹے طلبا و طالبات کو سہولت فراہم کرتا ہے یہاں تک کہ چھٹیوں میں بھی طلبا اس سسٹم سے فائدہ اُٹھاسکتے ہیں۔ بہترین مثال یہ ہے کہ عید اضحیٰ، 14 اگست اور محرم الحرام کی چھٹیوں کے دوران 1000 سے زائد طلبا نے درخواستیں جمع کروائیں۔ آن لائن درخواستوں کا سلسلہ ختم ہونے کے بعد طلبا کی میرٹ لسٹ اور ایڈمیشن درخواستوں کو اپ ڈیٹ کیا جارہا ہے۔ جو کہ نومبر کے پہلے ہفتے میں ختم ہو جائے گا۔

(ب) اس سسٹم سے طلبا و طالبات کو کالج نہیں جانا پڑتا وہ کسی بھی شہر و جگہ بیٹھ کر آن لائن سسٹم کی سہولت سے فائدہ اُٹھاسکتے ہیں۔ اس طرح سفری اخراجات اور وقت بھی بچ جاتا ہے۔ اُن کو پنجاب کے تمام کالجز کے بارے میں آن لائن سسٹم سے معلومات مل جاتی ہیں۔ اس پر جدید ریسرچ بھی دستیاب ہے۔ آن لائن سسٹم کے ذریعے کالجز کے بارے میں بھی معلومات مل جاتی ہیں۔

(ج) اس سسٹم سے روزانہ تقریباً آٹھ ہزار طلباء نے فائدہ اُٹھایا۔ آن لائن سسٹم پر روزانہ جمع ہونے والی درخواستوں کے بارے میں معلومات موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2019)

سرکاری یونیورسٹیوں میں وائس چانسلرز کی تعیناتی کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

825: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سرکاری یونیورسٹیوں میں وائس چانسلرز کی تعیناتی کا یہ طریق کار کیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ بسا اوقات وائس چانسلرز کی تعیناتی تاخیر کا شکار ہو جاتی ہے۔

(ج) سرکاری یونیورسٹیوں میں وائس چانسلرز کی تعیناتی کی تاخیر کا شکار ہونے کی کیا وجوہات ہیں۔

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) سرکاری یونیورسٹیوں میں وائس چانسلرز کی تقرری متعلقہ یونیورسٹی کے ایکٹ / آرڈیننس کے تحت ہوتی ہے، جس کے مطابق سب سے پہلے سرچ کمیٹی قائم کی جاتی ہے، اس کے بعد اخبارات میں اشتہار دیا جاتا ہے۔ امیدواروں کی درخواست

وصول کرنے اور ان درخواستوں کی جانچ پڑتا ل کے بعد سرچ کمیٹی منتخب امیدواروں کا انٹرویو کرتی ہے۔بعد از انٹرویو، میرٹ کے حساب سے پہلے تین امیدواروں کا پینل گورنر/چانسلر کی منظوری کے لیے بھیجا جاتا ہے۔گورنر/ چانسلر کی منظوری کے بعد محکمہ اعلیٰ تعلیم،حکومت پنجاب ، کامیاب امیدوار کابطور وائس چانسلر، نوٹیفیکیشن کر دیتا ہے۔

(ب)وائس چانسلر کا تقرر ایک طویل اور پیچیدہ عمل ہے، اخبارات میں اشتہار دینے سے لے کر کامیاب امیدوراں کے انٹرویو تک مختلف مراحل سے گزرنا پڑتا ہے جس کے باعث بعض اوقات دیر ہوجاتی ہے، لیکن وائس چانسلر کی سیٹ خالی نہیں چھوڑی جاتی اور عارضی طور پر اس کا چارج سینئر پروفیسر کو دے دیا جاتا ہے۔

(ج)وائس چانسلر کی پوسٹ کے لیے نہ صرف اندرون ملک، بلکہ بیرون ملک سے بھی کثیر تعداد میں درخواستیں موصول ہوتی ہیں جن کی جانچ پڑتال کرنا کافی وقت طلب امر ہے۔

موجودہ حکومت نے ایک سال کے قلیل عرصہ میں پنجاب بھر کی تمام سرکاری یونیورسٹیوں میں مستقل وائس چانسلرز کا تقرر کر دیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب19نومبر 2019)</u>

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 23فروری2020 — سیکرٹری